



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر خادم اور ڈرائیور سلسلے آئیں تو ان کا کیا حکم ہے۔ وہ اجنبی مردوں کے حکم میں ہی سمجھے جائیں گے۔ اطلاعاً عرض ہے کہ میری والدہ مجھے خادموں کے سلسلے آنے کو کہتی ہے کہ میں اپنے سر پر "ایثارب" رکھ کر آ جاؤں۔ تو کیا (یہ ہمارے دین حنیف میں جائز ہے جس میں ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم اللہ عزوجل کے احکام کی نافرمانی نہ کریں۔ (مولودہ۔ ج۔ ۲)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد

: ڈرائیور اور خادم کا حکم بھی بقیہ مردوں کی طرح ہی ہے۔ ان سے بھی پردہ کرنا لازم ہے کیونکہ وہ محرم نہیں ہیں۔ نہ ان کے ساتھ سفر جائز ہے اور نہ ہی ان میں سے کسی کے ساتھ خلوت جائز ہے۔ کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے

((لَا تَعْلُوْنَ رُجُلًا بِأَمْرَةٍ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ ثَالِثُهُمَا))

”جب کوئی مرد کسی عورت کے ساتھ علیحدہ ہوتا ہے تو ان میں تیسرا شیطان ہوتا ہے۔“

اور اس لیے بھی کہ حجاب کے وجوب، نمائش زینت کی تحریم اور بغیر محرم کے سفر کرنے کے دلائل میں عموم ہے۔ لہذا آپ کو ایسے کام میں والدہ یا کسی دوسرے کی اطاعت نہیں کرنا چاہیے۔ جس میں اللہ کی نافرمانی ہوتی ہو۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محدث فتویٰ